بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم:- منگل

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۹ رمضان ۱۳۹۰ھ - ۱۰ نبوت ۱۳۴۹ ہش - ۱۰ نومبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۵۸

اخبار احمدیہ

■ ربوہ ۹ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمدللہ۔ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

■ ربوہ ۹ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ پرسوں سردرد کا شدید دورہ ہوا۔ کل دن کے وقت طبیعت بہتر رہی لیکن رات کو پھر شدید سردرد کی تکلیف ہو گئی۔ آج صبح بھی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی خدمت میں بہن بھائیوں کے کثرت سے خطوط آئے ہوئے ہیں۔ طبیعت کی خرابی کی وجہ سے آپ جواب نہیں دے سکتیں۔ البتہ دعا التزام سے سب کے لئے کرتی ہیں۔ احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

■ میرے بڑے بیٹے عزیز شیخ عبدالخالق بی۔ اے۔ انچارج دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ابن مکرم شیخ محمد ذاکر صاحب مرحوم آف سیالکوٹ کا نکاح میرے حقیقی بھائی عزیز شیخ محمد یونس سیٹھی مرحوم آف پشاور کی صاحبزادی عزیزہ فریدہ نصرت سیٹھی سے مبلغ دو ہزار روپے مہر پر اور میرے چھوٹے بیٹے عزیز شیخ عبدالرشید ظفر ابن مکرم شیخ محمد ذاکر صاحب مرحوم کا نکاح میرے دوسرے حقیقی بھائی عزیز شیخ عبدالعزیز سیٹھی مرحوم آف پشاور کی صاحبزادی عزیزہ مسرت سیٹھی سے مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پر یکم نومبر ۱۹۷۰ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں ازراہِ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھا۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو جانبین کیلئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین
(عائشہ صدیقہ والدہ شیخ عبدالخالق و شیخ عبدالرشید ظفر۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو

بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی جھکا رہے

"میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی اُس وقت اسلام کی عزت بچانے کیلئے اور بُطلان کا استیصال کرنے کیلئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ فرقان کے بھی یہی معنے ہیں یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث کی یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی اِس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتابِ الٰہی کو پڑھو بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے۔ ہماری جماعت کو چاہیئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبّر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں اور حدیثوں کے شغل کو ترک کر دیں۔ بڑے تعجب کا مقام ہے کہ قرآن کریم کا وہ اعتنا اور تدارس نہیں کیا جاتا جو احادیث کا کیا جاتا ہے۔ اِس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔ اِس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔"

(الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۰ء)

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق راولپنڈی سے آمدہ ۹ نومبر کی اطلاع مظہر ہے کہ مختلف قسم کے طبی معائنوں کے نتیجہ میں پتہ چلا ہے کہ لبلبہ میں سوزش کی وجہ سے اچانک بلڈ پریشر گر گیا تھا اور پیٹ میں شدید درد کی تکلیف ہو گئی تھی۔ اب بظاہر تھوڑا سا فرق تو ہے لیکن حالت ابھی تسلی بخش نہیں ہے۔ علاج جاری ہے۔

احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ ہمارا قادر و عزیز اور شافیٔ مطلق خدا اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت والی لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر المتصل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ ر نبوت ۱۳۴۹ ہش

لیڈری بطور پیشہ

اللہ تعالیٰ کے فرستادہ جو انسانوں کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغام لاتے ہیں وہ یہ کام انسانوں سے کسی اُجرت کے حاصل کرنے کے لئے نہیں کرتے۔ چنانچہ قرآن کریم میں تقریباً ہر نبی اللہ نے جس کا ذکر آیا ہے اس امر کی وضاحت کی ہے کہ مَیں جو اصلاح کا کام کرتا ہوں اس کے لئے کوئی اجر لوگوں سے نہیں چاہتا بلکہ اس کا اجر مجھ کو اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔ اس کے برخلاف دُنیوی لیڈر اکثر لیڈری کا کام بھی دنیوی مفادات کے پیشِ نظر کرتے ہیں۔ شاید چند ہی ایسے لیڈر ہوتے ہیں جن کے پیشِ نظر ذاتی مفاد نہ ہو۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جو لیڈر یہ تصوّر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ بغیر کسی دُنیوی غرض کے لوگوں کی بہبودی کے لئے کام کرتے ہیں وہ بھی کسی نہ کسی پیرائے میں اپنا مطلب اور مفاد حاصل کر لیتے ہیں اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ جو کام کر رہے ہیں للہ کر رہے ہیں۔ ایسا صرف سیاسی لیڈر یا اَور معاشرتی لیڈر ہی نہیں کرتے بلکہ ایسی مثالیں بھی موجود ہیں کہ بعض مذہبی لیڈر بھی پیشہ کے طور پر یہ کام اختیار کرتے ہیں۔

ہمارا اشارہ ان لوگوں کی طرف نہیں ہے جو کسی مذہبی ادارہ یا کسی اَور مذہبی کام کے لئے تنخواہ یا معاوضہ لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو نہ تو ہم لیڈر کہتے ہیں اور دوسرے ایسے لوگ جو کام کرتے ہیں وہ کھلّم کھلّا اس کا معاوضہ حاصل کرتے ہیں۔ اس میں وہ کوئی پردہ نہیں رکھتے بلکہ ہم ایسے لیڈروں کے متعلق لکھ رہے ہیں جو ظاہر تو یہ کرتے ہیں کہ وہ کسی ذاتی مفاد اور غرض کے لئے کھڑے نہیں ہوئے بلکہ خالص بنی نوع انسان کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔

ایسے مذہبی لیڈر جو پیشہ کے طور پر یہ کام شروع کرتے ہیں ان لیڈروں سے مختلف نہیں ہیں جو محض دُنیوی کاموں کے لئے لیڈری کا جؤا اپنے کندھوں پر اُٹھاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک شخص مذہبی مضامین لکھ کر یا کتابیں لکھ کر فروخت کرتا ہے۔ اگر تو وہ محض بطور ادبی پیشہ ور کے یہ کام کرتا ہے تو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا لیکن ایک دوسرا شخص جو ایسے مضامین اور کتابیں کسی تحریک کو چلانے کے لئے لکھتا ہے اور لوگوں کے اعتماد اور جذبات سے فائدہ اُٹھا کر کثیر فائدہ بھی حاصل کرتا ہے ایسے لیڈر کو ہم اصلاح وغیرہ کے کام میں خالصۃً مخلص نہیں کہہ سکتے۔ ایسا شخص بھی لیڈری بطور پیشہ کے ہی اختیار کرتا ہے خواہ وہ منافع کا اکثر حصّہ کتابوں کی اشاعت اور اپنے خریداروں کو دینی کام کے لئے ہی کیوں نہ منظم کرنے کا کام لیتا ہو کیونکہ خود یہی منظم خریداری اس کے منافع میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کرنے کا ایک نہایت کاری اور مفید ذریعہ ہوتی ہے۔

یہ ہم نے ایک فرضی مثال پیش کی ہے ورنہ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگ جو مذہبی یا اصلاحی لیڈر بن جاتے ہیں وہ محض ذاتی مفاد حاصل کرنے کے لئے ایسا کرتے ہیں ان کو ہم مخلص نہیں کہہ سکتے۔ اور زمانہ بتا دیتا ہے کہ ایسے لیڈروں میں کون حقیقت میں مخلص ہے اور کون نہیں ہے۔ ہمارے ملک میں بہت سے خدمتِ خلق کے ادارے ایسے ہی جو لیڈروں کی ذاتی اغراض کی پیداوار ہیں جن میں یتیم خانے خاص اہمیّت رکھتے ہیں۔ جو بظاہر تو خدمتِ خلق کا رنگ رکھتے ہیں لیکن دراصل وہ دُکانیں ہیں جو یہ لیڈر چلا رہے ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض نہایت کامیاب ہیں۔ ایسے لیڈر بندگانِ حق کی طرح اپنا اجر اللہ تعالیٰ پر نہیں چھوڑتے بلکہ دوسرے دُکان داروں کی طرح بطور پیشہ کے لیڈری کرتے ہیں اور ان کے مدِّنظر روپیہ ہوتا ہے۔

اِس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جو لیڈر مذہب کا لبادہ نہیں پہنتے ان میں سے بعض کی کیا حالت ہے تاہم دُنیوی لیڈروں میں بھی مخلص ہوتے ہیں مثلاً قائدِ اعظم تھے انہوں نے محض خدمت کیلئے کام کیا۔ ایسے لوگ اپنی لیڈری کی دُکان چمکانے کے لئے لوگوں کے جذبات سے نہیں کھیلتے بلکہ ان کی لیڈری کی بنیاد خالصتہً خدمتِ خلق کے جذبہ کی مرہونِ منت ہوتی ہے۔ تاہم سیاسی اور دُنیوی قسم کے لیڈروں میں ایسی مثالیں کم ہیں ٭

خدا سے ڈرو

خدا خدا نہ زباں سے کرو خدا سے ڈرو
کہ جھوٹ بول کے ناحق۔ نہ حق کا خون کرو

خدا کا دِیں یہ نہیں ہے کہ سرکشانہ اُٹھو
خدا کا دِیں ہے کہ سرِ عجز سے زمیں پہ دھرو

اُٹھے ہو جس کی حفاظت کو ہے وہ کونسا دِیں
خدا کا دِیں تو ہے امن و سلام فتنہ گرو

نہیں ہے رحمۃٌ للعالمیں کا پاس اگر
تو دینِ "رحمۃٌ للعالمیں" کا دَم نہ بھرو

دمِ مسیح میں ہے چشمۂ بقا تنویرؔ
اگر پیو تو جیو ورنہ خود مرو تو مرو

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ:-

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہو گی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔" (الفضل ۲ مارچ ۱۹۴۶ء)

(منیجر الفضل ربوہ)

درس الحدیث

رمضان المبارک کی برکات

(۲)

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فى الجنة ثمانية ابواب منها باب يسمّى الريان لا يدخله الّا الصائمون۔ (البخاری ومسلم)

ترجمہ۔ حضرت سہل بن سعدؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جنّت میں داخل ہونے کے لئے آٹھ دروازے ہیں ایک دروازہ کا نام سیرابی کا دروازہ (باب الریان) ہے۔ اس دروازے سے جنت میں صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے۔

تشریح۔ جنت میں جانے کے لئے مختلف اعمال صالحہ ہیں۔ سب جنّت کے دروازے ہیں۔ انسان کے اعمال میں سے جو عمل صالح اعلیٰ درجہ کی نوعیت کا ہوگا وہ اسی کے نام سے اور اسی کے دروازے سے جنّت میں داخل ہوگا۔ گویا یہ اظہار ہوگا کہ اس کا وہ عمل خاص طور پر مقبول بارگاہِ احدیت ہوا ہے۔ مثلاً ایک نیک آدمی میں بہت سی خوبیاں ہیں مگر اس کی نمازیں اپنے خشوع و خضوع اور حضوریٔ قلب کے لحاظ سے اس کے جملہ نیک کاموں پر فوقیت رکھتی ہیں تو اسے باب الصلوٰۃ کے راستے جنّت میں داخل ہونے کا موقعہ دیا جائے گا۔ اسی طرح اگر ایک نیک شخص کے صدقات و خیرات اور انفاق فی سبیل اللہ کا معیار کیفیت و کمیت میں دوسری نیکیوں پر غالب ہوگا تو اسے اسی باب سے جنّت میں بلایا جائے گا۔ غرض ہر شخص کو اس کے اعلیٰ عمل والے دروازہ سے بلایا جائیگا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی فضیلت کے سلسلہ میں بیان فرمایا کہ روزہ کو انتہائی خلوص سے بجا لانے والے روزہ داروں کو باب الریان سے جنّت میں داخل ہونے کے لئے بلایا جائے گا۔ کیونکہ وہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں بھوکے پیاسے رہے تھے۔ اس کا صلہ انہیں یوں دیا جائے گا کہ وہ اب خاص سیرابی کے دروازہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ اس موقعہ پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور علیہ السلام سے عرض کیا کہ کیا کوئی ایسا شخص بھی ہو سکتا ہے جسے ہر دروازہ سے بلایا جائے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں ایسا بھی ممکن ہے اور میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ جنّت کے ہر دروازے سے بلائے جانے والوں میں سے ہوں گے۔ گویا ایسا شخص ہر نیکی میں درجۂ کمال پر ہوگا۔

لطیفہ

آج جب اس حدیث کا درس دیا گیا تو ایک دوست نے پوچھا کہ پھر حضرت ابوبکرؓ کس دروازہ سے داخل ہوں گے؟ میں نے اس دوست کو کہا کہ یہ تو حضرت صدیق اکبرؓ کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ دعوت ان کو ہر طرف سے ملے گی۔

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام رمضان ايمانًا و احتسابًا غفرله ما تقدّم من ذنبه ومن قام رمضان ايمانًا واحتسابًا غفرله ما تقدّم من ذنبه ومن قام ليلة القدر ايمانًا واحتسابًا غفرلهٗ ما تقدّم من ذنبه۔ (البخاری ومسلم)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایمانداری سے اور محض اللہ سے اجر و ثواب کی خاطر رمضان کے روزے رکھے اس کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ جو شخص مومنانہ طور پر اور محض اللہ کی رضا کے لئے اس مہینے میں تہجّد کا اہتمام کرے اس کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ جو شخص لیلۃ القدر کو پالے اور اسے اس رات میں دعاؤں کے لئے پوری طرح قیام کرنے کی توفیق مل جائے اس کے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

تشریح۔ رمضان المبارک کی برکات میں سے قیام اللیل بھی ہے۔ اس مہینے میں تہجد کا موقعہ ملتا ہے۔ روزہ خود بڑی نیکی ہے جس سے پہلے گناہ دُھل جاتے ہیں۔ بالالتزام قیام اللیل بھی ایسی نیکی ہے کہ گناہوں کی میل کو صاف کر دیتی ہے۔ پھر کسی خوش بخت انسان کو لیلۃ القدر میسّر آجائے جو قبولیت کی رات ہوتی ہے تو اسکی سعادت کا کیا کہنا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں مخلصانہ روزوں اور بالالتزام قیام اللیل اور لیلۃ القدر کی تلاش کے نیک ثمرات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ زندگی میں انسان سے کئی قسم کی لغزشیں ہو جاتی ہیں۔ خدائے کریم یہ چاہتا ہے کہ انسان کو ان کی تلافی کے مواقع ملتے رہیں۔ حدیث نبوی کی رُو سے رمضان کے روزے، راتوں کا قیام اور لیلۃ القدر کا پا لینا گزشتہ گناہوں کو معاف کرانے کے اہم ذرائع ہیں۔ یہ نیک اعمال گناہوں کے زہر کیلئے تریاق کا حکم رکھتے ہیں۔ روزہ اپنی حقیقت کے لحاظ سے گناہ سوز ہے اس سے انسان کے اعمال میں زبردست تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ اس کا نقطہ نگاہ بدل جاتا ہے۔ اسے پوری طرح توجہ ہو جاتی ہے کہ کھانا پینا ہی اس کا مقصد نہیں ہے۔ اصل مقصد روحانی زندگی ہے۔ راتوں کی پُرسوز دعائیں بھی انسان کے گناہوں کی آلودگی کو دُور کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ رمضان کے آخری عشرہ کی مجاہدانہ عبادات، اعتکاف وغیرہ میں بھی گناہوں کو دُور کرنے کے بہت سے سامان ہیں۔ اللہ تعالےٰ جنہیں حقیقی روزوں، سچّے قیام اللیل اور مقبول اعتکاف کی توفیق بخشے یقیناً ان کا دل پاک ہو جاتا ہے یہی اس حدیث کا مطلب ہے۔

عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل عمل ابن آدم يضاعف الحسنة بعشر امثالها الى سبعمائة ضعف قال الله تعالى الا الصوم۔ فانه لى وانا اجزى به يدع شهوته وطعامه من اجلى للصائم فرحتان فرحة عند فطره و فرحة عند لقاء ربّه ولخلوف فم الصائم اطيب عند الله من ريح المسك والصيام جُنّة و اذا كان يوم صوم احدكم فلا يرفث ولا يصخب فان سابه احد او قاتلهٗ فليقل انى امرؤٌ صائم۔ (البخاری ومسلم)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے نیک اعمال کا بدلہ بڑھا کر دیا جاتا ہے۔ دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ملتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ یہ طریق دوسرے اعمال

کے لئے ہے روزہ اس کے لئے ڈھال ہے۔ روزہ میرے لئے ہے اور مَیں خود اپنی کریمانہ شان کے مطابق اس کا بدلہ دوں گا۔ روزہ دار میری خاطر اپنی شہوت اور اپنے کھانے کو ترک کرتا ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں۔ ایک افطاری کے وقت اور دوسری اپنے رب سے ملنے کے وقت۔ روزہ دار کے دیر تک کھانا نہ کھانے کے باعث اس کے منہ سے جو بُو آنے لگتی ہے اس کی خوشبو اللہ کے ہاں کستوری سے بڑھ کر ہے۔ روزہ ایک ڈھال ہے جب تم میں سے کوئی روزہ دار ہو تو کسی قسم کی بیہودہ باتیں نہ کرے، نہ شور و شغب کرے۔ اگر کوئی اسے بُرا بھلا کہے یا اس سے لڑنا چاہے تو وہ کہہ دے کہ مَیں تو روزہ دار ہوں۔

تشریح۔ روزوں کے فضائل کے بارے میں یہ بھی جامع حدیث ہے۔ روزہ دار کھانے پینے کا محتاج ہونے کے باوجود حکمِ خداوندی سے اسے ترک کرتا ہے۔ اس طرح وہ اللہ تعالیٰ سے ایک رنگ کی مماثلت پیدا کرتا ہے اسلئے اللہ تعالیٰ نے الصَّوْمُ لِی وَ اَنَا اَجْزِیْ بِہٖ فرمایا ہے۔ اس حدیث میں اَنَا اُجْزٰی بِہٖ بھی پڑھا گیا ہے۔ اس صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ روزہ کی جزا مَیں خود ہوتا ہوں۔ یعنی ایسے شخص کو واقعی قربِ خداوندی حاصل ہو جاتا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری دی ہے کہ روزہ دار کو اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوتے وقت بھی خوشی ہو گی جس طرح روزہ کھولتے وقت ایک فرض کو ادا کرنے سے اسے مسرت ہوتی ہے۔

حضور علیہ السلام نے روزہ دار کو اپنا مقام سمجھنے کی تلقین فرمائی ہے اسے فضول باتوں اور شور و شر سے کلّی اجتناب کرنا ضروری ہے ایسا اجتناب کہ اگر کوئی دوسرا آدمی اس کو لڑنے جھگڑنے پر مجبور بھی کرے تب بھی وہ یہ کہہ کر کنارہ کش ہو جائے کہ مَیں تو روزہ دار ہوں۔

روزہ دار کو دفاعاً بھی ایسے کاموں میں حصہ نہیں لینا چاہیئے۔ سبحان اللہ! کیسی اعلیٰ تعلیم ہے اس پر عمل پیرا ہونے سے اسلامی معاشرہ واقعی جنت کا معاشرہ بن جاتا ہے۔ وفقنا اللہ جمیعًا۔

مقامِ صدّیقیت حضرت شاہ ولی اللہؒ کی نظر میں

ایک قابلِ غور نکتہ

(مکرّم مولوی دوست محمدؐ صاحب شاہد)

حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار اُمّتِ محمّدیہ کے اُن مقدس اور باکمال بزرگوں کی صفِ اوّل میں ہوتا ہے جو قرآن مجید، حدیث نبوی، اصولِ فقہ، فلسفہ اخلاق، فلسفہ احکام، کلام اور تصوّف کے آسمان پر ماہ و انجم بن کر چمکے اور اپنے نورانی بکھیر سے ظلمتکدوں کو بقعۂ نور بناتے رہے۔

چنانچہ علامہ شبلی مرحوم اپنی مشہور کتاب "تاریخ علم الکلام" میں تحریر فرماتے ہیں کہ:-

"ابن تیمیہؒ اور ابن رشدؒ کے بعد بلکہ خود انہی کے زمانے میں مسلمانوں میں جو عقلی تنزّل شروع ہوا تھا اس کے لحاظ سے یہ امید نہ رہی تھی کہ پھر کوئی صاحبِ دل و دماغ پیدا ہوگا لیکن قدرت کو اپنی نیرنگیوں کا تماشہ دکھانا تھا کہ اخیر زمانے میں جبکہ اسلام کا نفس بازپسیں تھا شاہ ولی اللہ جیسا شخص پیدا ہوا جس کی نکتہ سنجیوں کے آگے غزالی، رازی، ابن رشد کے کارنامے بھی ماند پڑ گئے۔"

اسی طرح نواب صدیق حسن خان نے حضرت شاہ صاحب قدس سرہٗ کی عظیم شخصیت کو خراجِ عقیدت ادا کرتے ہوئے لکھا ہے

"اگر وجودِ او در صدرِ اوّل و در زمانہ ماضی مے بود امام الائمہ و تاج المجتہدین شمردہ مے شود۔" (بحوالہ "رود کوثر" طبع سوم ص ۵۱۹ از شیخ محمد اکرام ایم اے ناشر فیروز سنز لاہور)

یعنی اگر آپ اسلام کے پہلے زمانے میں پیدا ہوتے تو اماموں کے امام اور مجتہدوں کے سرتاج تسلیم کئے جاتے۔

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی (نور اللہ مرقدہ) نے بیسیوں معرکۃ الآراء کتب تصنیف فرمائیں جن میں بے شمار اسلامی مسائل و حقائق پر روشنی پڑتی ہے جس سے آپ کے حیرت انگیز تبحّر علمی اور زبردست کشفی قوت کا پتہ چلتا ہے خصوصاً روحانی اور وجدانی احوال و مقامات کا جو نقشہ آپ کے قلمِ مبارک نے کھینچا ہے وہ اپنی کیفیت و کمیت دونوں اعتبار سے نہایت واضح، نہایت صاف اور نہایت دلکش ہے۔ اس باب میں آپ کے اندر بیک وقت حضرت ابن عربی، حضرت امام غزالی اور حضرت مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی متعدد خصوصیات پوری شان سے جلوہ گر نظر آتی ہیں۔

بطورِ مثال مرتبہ صدّیقیت ہے جو عالمِ روحانیت کے چار مدارج (نبوّت، صدّیقیت، شہیدیت اور صالحیت) میں سے تیسرے درجہ کا انتہائی بلند منصب ہے حضرت شاہ صاحبؒ نے اس منصب پر تفصیلی بحث فرمائی ہے جس کا نہایت اجمالی خلاصہ ندوہ کے مشہور عالم مولانا عبدالسلام کے الفاظ میں حسب ذیل ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:-

"یقین کی تیسری شان صدّیقیت اور محدّثیت ہے اور ان دونوں کی حقیقت یہ ہے کہ امّت میں بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو فطرةً انبیاء سے مشابہت رکھتے ہیں۔ اب اگر یہ مشابہت قوائے عقلیہ میں ہو تو اس شخص کو صدّیق اور محدّث کہتے ہیں اور اگر قوائے عملیہ میں ہو تو وہ شہید یا حواری کہا جاتا ہے۔ قرآن پاک کی اس آیت میں وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖۤ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ وَالشُّھَدَآءُ انہی دونوں مقامات کی طرف اشارہ ہے لیکن صدّیق اور محدّث میں یہ فرق ہے کہ صدّیق کی روح پیغمبر کا اثر نہایت سرعت سے قبول کرتی ہے جس طرح گندھک آگ سے بہت جلد متاثر ہو جاتی ہے اسلئے جب وہ پیغمبر کی زبان سے کوئی بات سُنتا ہے تو وہ اس کو اپنی روحانی شہادت سے فوراً تسلیم کر لیتا ہے گویا اس کا علم تقلیدی نہیں ہوتا بلکہ خود اس کے اندر سے اوبال کھاتا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ صدیقؓ کی نسبت جو یہ مروی ہے کہ جب آنحضرتؐ پر وحی نازل ہوتی تھی تو وہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے آواز کی گنگناہٹ سُنتے تھے اس سے اسی امر کی طرف اشارہ ہے۔ صدیق کے چند اور خصائص ہیں۔ ایک تو وہ پیغمبر کی محبّت اور ہمدردی میں اپنی جان و مال تک کو قربان کر دیتا ہے۔ کسی بات میں اس کی مخالفت نہیں کرتا۔ پیغمبر کی صحبت میں اکثر رہتا ہے اور خواب کی تعبیر بہت صحیح بیان کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیقؓ سے خوابوں کی تعبیر پوچھا کرتے تھے۔ صدیق کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے ایمان لاتا ہے اور بغیر معجزہ کے لاتا ہے۔" ("اسوۂ صحابہؓ" حصہ دوم ص ۳۴۶ ناشر دار المصنفین اعظم گڑھ ۱۹۵۵ء)

اس حوالہ میں قابلِ غور نکتہ یہ ہے کہ اگر حقیقت میں "صدّیق" کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے ایمان لاتا ہے اور بغیر معجزہ کے ایمان لاتا ہے" نیز "پیغمبر کی صحبت میں اکثر رہتا ہے" تو بلاشک و شبہ ماننا پڑیگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوّتِ قدسیہ، تاثیراتِ سماویہ اور برکاتِ روحانیہ کے ثبوت میں اور حضورؐ کی کفش برداری کے طفیل امّتی نبوّت کا فیضان قیامت تک جاری رہے گا۔ لیکن اگر معاذ اللہ یہ نعمت غلامانِ مصطفےٰؐ سے بھی ہمیشہ کے لئے چھن گئی تو یقین کیجئے کہ فقط نبوّت ہی بند نہیں ہوئی صدّیقیت کا بھی خاتمہ ہو چکا ہے!!

درخواست دعا

میری بیٹی امۃ العزیز لاہور میں شدید بیمار ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار نور الدین خوشنویس ربوہ)

حضرت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب کی یاد میں

محترمہ ملیحہ مسلم صاحبہ بنت چوہدری رحمت علی صاحب مسلم سرگودہا

میرے پیارے نانا جان حضرت ڈاکٹر (بھائی) محمود احمد صاحب صاحب کو جنہیں گھر کے سب چھوٹے بڑے ابا جان کہکر پکارتے تھے کی وفات سے ایک خلاء پیدا ہو گیا ہے۔

آپ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء راشدین سے عشق کی حد تک محبت تھی فرماتے تھے کہ مجھ پر خدا تعالےٰ کا کتنا عظیم احسان ہے کہ اس نے مجھے تین نور عطا کئے ہیں (سورۃ نور کی آیت استخلاف کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) یعنی حضرت مسیح موعود کے تین خلفاء کا زمانہ دیکھنے کی توفیق ملی۔ خلافت احمدیہ سے وابستگی اور تعلق چٹان کی مانند مضبوط تھا۔

حضرت مصلح موعودؓ کی بیماری کے ایام میں غم سے تڑپتے تھے۔ شدت سے خواہش تھی کہ خدا تعالےٰ حج کی توفیق دے تو حضور کی صحت یابی کے لئے اس پاک سرزمین میں جا کر دعا کروں۔ حضورؓ کی وفات ہو گئی تو انتہائی صبر کا مظاہرہ فرمایا۔ ان دنوں آپ کی آنکھ کا اپریشن ہوا تھا۔ اسلئے طبیعت خراب تھی خود نافلہ مسیح موعود علیہ السلام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بیعت کے لئے تشریف نہ لے جا سکے۔ اسی دن خط بیعت کے لئے لکھوایا پھر ہر روز دریافت فرماتے تھے کہ کیا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے میری بیعت قبول فرمائی ہے۔ میرے خط کا جواب کیوں نہیں آتا۔ سب تسلی دیتے تھے کہ ہزاروں لاکھوں لوگوں کے خطوط بیعت کے لئے آتے ہیں۔ جواب آنے میں کچھ وقت تو لگ ہی جائے گا۔ آخر کار جواب آیا تو بے چین دل کو قرار آیا۔ آپ کثرت سے استغفار فرماتے اور رقت کی وجہ سے آنکھوں سے آنسو بارش کی طرح بہتے اسی حالت میں بھی زبان سے ذکر الٰہی کے کلمات اور دعائیں جاری رہتیں اکثر یہ شعر پڑھتے ؎

میں ہوں خالی ہاتھ مجھ کو بوہنچا جانے دیجئے
شاہ ہو کر آپ کیا لیں گے غریبوں سے حساب

آپ اپنے بچوں اور پھر ان کی اولادوں سے محبت اور حسن سلوک کا ایک نمونہ تھے میری پیاری نانی جان سنہ ۵۵ء میں فوت ہو گئیں لیکن آپ کی شفقت نے بچوں کو یہ احساس محرومی نہ ہونے دیا اپنی بچیوں کی ضروریات کا خاص خیال رکھتے۔ اگرچہ میں چھوٹی تھی لیکن مجھے خوب یاد ہے کہ غالباً ۱۹۵۸ء میں جب ہم راولپنڈی میں رہائش پذیر تھے مالی تنگی تھی۔ ابا جان مرحوم سرگودہا سے تشریف لائے اور راولپنڈی کے بازار سے گندم اچینی، گھی، صابن تک سب اجناس اور اشیائے خوردنی تانگہ میں لاد کر ہمارے گھر لے آئے خشک میوہ اور خود بنوائے ہوئے مکھن کے بسکٹ وغیرہ تھیلوں میں بھر کر پارسل کے ذریعہ بھیج دیتے تھے۔

آخری وقت میں حضور کے دورہ مغربی افریقہ کا سن کر بہت خوش ہوئے۔ امی جان نے بتایا کہ وہاں احمدیت اور اسلام نے بہت ترقی کی ہے تو فرط مسرت سے باوجود کمزوری کے جلدی سے اٹھے اور پلنگ پر ہی خدا کے حضور سجدۂ شکر بجا لائے۔

جب نظر بہت کمزور ہو گئی۔ تو اخبار الفضل دوسروں سے سنا کرتے۔ میری خالہ زاد بہن صبیحہ کو آواز دیتے اور وہ اول تا آخر اخبار سناتی۔

اکثر فرماتے مجھے ربوہ لے چلو۔ وفات سے قبل آخری بار پچھلے سال مئی کے آخر میں میری بڑی خالہ جان کے پاس ربوہ تشریف لے گئے۔ ربوہ میں ایک ہفتہ ہی قیام کیا پھر طبیعت خراب ہو گئی تو ماموں جان سرگودہا واپس لے آئے۔ مگر طبیعت زیادہ ہی خراب ہوتی گئی۔ بیماری اور کمزوری کی شدت کے باعث چلنا پھرنا بھی مشکل ہو گیا۔ اس نازک حالت کے باعث جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء پر بھی تشریف نہ لا سکے۔ میری امی جان آپ کے پاس ہی رہیں۔ آپ کو سخت غم تھا کہ جلسہ پر نہیں جا سکا۔ بالآخر اسی بیماری میں آپ نے وفات پائی۔

۲۹ جون سنہ کو آپ کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ اور مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اے خدا بر تربتِ او ابرِ رحمت ہا ببار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَادْخِلْہُ فِیْ جَنَّۃِ النَّعِیْم

تمام احمدی بھائی اور بہنیں دعا کریں کہ جنت الفردوس میں ابا جان مرحوم کو اللہ تعالےٰ بلند درجات عنایت فرمائے۔

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا شمارہ حوالہ ڈاک کیا جا چکا ہے۔ امید ہے ایک دو روز تک تمام خریداران صاحبان کو مل جائے گا۔ اگر پرچہ نہ ملے تو ہفتہ عشرہ کے اندر اندر اطلاع بھجوانے پر دوبارہ پرچہ ارسال کر دیا جائے گا۔

اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو براہ مہربانی جلد ادائیگی فرما کر ممنون فرما دیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

امانت تحریک جدید

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ امانت تحریک جدید کی اہمیت و افادیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت فنڈ تحریک جدید میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں۔ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"

احباب کرام حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے امانت فنڈ تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی جملہ رقوم امانت تحریک جدید ربوہ میں جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد محترم ماسٹر محمد مولا داد صاحب عرصہ تین ہفتہ سے دائیں ٹانگ میں اعصابی درد کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ گو نسبتاً افاقہ ہے۔ لیکن کامل شفایابی کے لئے احباب ان مبارک ایام میں دعا فرماتے رہیں نیز میری والدہ صاحبہ ایک ہفتہ سے پتہ کی شدید درد کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں (عبدالمجید ساہر ولد ماسٹر محمد مولا داد صاحب محلہ دارالیمن ترقی ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ فرمائیں (ناظر بیت المال ربوہ)

نئے سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰ اپریل ۷۱ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۷۱ء تا ۷۴ء) کیلئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵ مارچ ۷۱ء کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت: بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سرِ نو انتخابات ہونے چاہئیں جن عہدوں پر ۷۰ء کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس طرح انتخابات پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے۔ تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔

جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیق رپورٹ انتخاب رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیئے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

صدر موصیان کے انتخابات کی میعاد بھی ۷۱ء کو ختم ہو رہی ہے۔ جملہ ایسی جماعتیں جن میں مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہ اس امر کو نوٹ فرمالیں کہ صدر و نائب صدر مجلس موصیان کے انتخابات حسب قواعد کروا کر براہ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیئے جائیں۔ جن جماعتوں کے پاس انتخابات کروانے سے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب موجود نہ ہو وہ نظارت علیا سے بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں اس کی قیمت مع محصول ڈاک ۵۵-۲ روپے ہے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

انصار اللہ چندہ کی رقوم نہ روکیں

انسپکٹران انصار اللہ کی رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ بعض مجالس کے پاس چندہ کی وصول شدہ رقوم پڑی ہیں۔ عہدیداران یہ خیال کرتے ہیں کہ اور رقوم وصول ہو جائیں تو اکٹھا چندہ بھجوائیں یہ طریق درست نہیں آپ کے پاس جس قدر رقم چندہ جات انصار اللہ کی اس وقت موجود ہے اسے بلا تاخیر اس اعلان کے پڑھتے ہی بھجوا دیجئے اس میں ہرگز کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے۔ مجھے یقین ہے کہ عہدیداران انصار اللہ مرکز کیساتھ تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

مکرم ۱۰ ر اکتوبر کی درمیانی شب کو اللہ تعالےٰ نے چوہدری منیر احمد صاحب باجوہ کارپورل پی اے ایف کوہاٹ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام "فرید احمد" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ ربوہ کا پوتا اور مرحوم چوہدری فضل احمد صاحب باجوہ آف تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ کا پہلا پڑپوتا ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے اور دینی و دنیوی نعمتوں کا وارث کرے۔ (منظور احمد منصور جامعہ احمدیہ ربوہ)

---

(۱۱) خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے چار سال ہو چکے ہیں۔ پاکستان کے ڈاکٹروں کے نزدیک یہ مرض لاعلاج ہے۔ جس کی وجہ سے خاکسار دن رات سخت پریشان اور غمگین رہتا ہے نیز خاکسار کی عام صحت بھی متواتر تین ماہ سے خراب چلی آرہی ہے قوت سماعت کی بحالی اور صحت کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے (محمد اکرم شاہد چک ۳۳ ضلع گجرات)

رمضان المبارک میں وقف جدید کی طرف خاص توجہ فرمائیں

رمضان المبارک کا تعلق قرآن مجید کی تعلیم اور اس کی اشاعت سے نہایت گہرا اور بہت بڑی برکات کا حامل ہے۔ وقف جدید کے زیر انتظام معلمین۔ گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ قرآن مجید کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن کے ذریعے قرآن مجید پڑھاتے ہیں اور اس کی محبت دلوں میں قائم کرتے ہیں پس ان مبارک ایام میں آپ وقف جدید کے نظام کو مضبوط بنا کر قومی اور روحانی برتری کے سامان پیدا فرمادیں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ضرورت مراقب

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک مراقب کی ضرورت ہے خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے کم سے کم میٹرک پاس نوجوان اپنی درخواستیں صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں مقامی پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ ارسال کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

میری اہلیہ بیمار ہے اور ۲ ماہ سے ہسپتال میں داخل ہے۔ صحت میں کچھ افاقہ ہوا ہے لیکن ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ خیر و عافیت سے خوشیوں کے دن دکھائے۔ آمین۔

(محمد حسین مختار سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ مارٹن روڈ کراچی)

(۲) میرے والد ماجد مکرم قدرت اللہ صاحب ساکن احمد نگر ضلع دینا جپور کو ابھی تک کامل صحت نہیں ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(محمد انیس الرحمٰن صادق شاہد مربی سلسلہ مقیم چونڈہ)

(۳) میرا بھانجا عزیزم محمد امجد ۲/۸۸۰ C ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خداوند کریم جلد صحت عطا فرمائے۔ (سید شاہ محمد احمد اشرف ربوہ)

(۴) میرے بچے بیمار ہیں جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند تعالیٰ اپنا فضل فرماوے۔ آمین۔ (حوالدار محمد شفیع لائل پور)

(۵) مکرم تنویر خان صاحب نے اس سال سندھ یونیورسٹی سے بی اے (فرسٹ ائیر) کا امتحان دیا ہے اور آجکل بیمار ہیں احباب سے ان کی اعلیٰ کامیابی اور صحت کاملہ عاجلہ کے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالماجد قریشی محمد آباد اسٹیٹ)

(۶) مکرم شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال لائل پور کی اہلیہ صاحبہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں جس کی وجہ سے انہیں اور ان کے دیگر افراد خاندان کو پریشانی رہتی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد از جلد کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

(قریشی سعید احمد اظہر مربی سلسلہ لائل پور شہر)

(۷) میری والدہ صاحبہ (اہلیہ خان بہادر غلام محمد خان صاحب گلگتی) ربوہ میں چند یوم سے سخت علیل ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ موصوفہ حضرت اقدس کی پرانی صحابیہ ہیں احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمادیں (بیگم مسعود احمد صاحب رشید رحیم آباد)

(۸) میری بچی سکینہ پروین کا Breast Cancer کا ایک اپریشن ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں ہو چکا ہے۔ دوسرا اپریشن ایک ہفتہ کے بعد ہو رہا ہے احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ اپریشن کامیاب فرماوے اور اپنے فضل و رحم سے میری بچی کو کامل شفا عطا فرماوے (عبدالغفور منٹگمری بلڈ سرائے نورنگ ضلع بنوں)

(۹) اخویم سیٹھ عزیز احمد صاحب (مختار عام حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا) کا زمین کا کیس میرپورخاص ڈی سی آفس میں زیر سماعت ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس کیس کا فیصلہ ان کے حق میں فرمائے اور انہیں پریشانیوں اور ابتلاؤں سے محفوظ رکھے (محمد یوسف ناصر وکالت مال اول ربوہ)

(۱۰) میری بیوی اکثر بیمار رہتی ہے اور مجھے کئی ایک پریشانیاں ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(عبدالکریم ٹیچر دار الرحمت وسطی ربوہ)

اقوام متحدہ کی مختصر خبریں

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے صدر پاکستان جنرل محمد یحییٰ خاں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر بھارت سے جو تنازعہ چل رہا ہے اس کے بارے میں امن کا کوئی پائیدار راستہ معلوم کرنا بعید از وقت نہیں کہا جا سکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں ملکوں کی فوجیں ریاست کشمیر سے واپس بلا لی جائیں تاکہ وہاں کے لوگوں کو موقع ملے کہ وہ اپنے حق خود ارادیت کو کام میں لائیں۔ اگر یروشلم یا عرب کا کوئی علاقہ اسرائیل کے قبضے میں چھوڑ دیا گیا۔ تو مشرق وسطیٰ کے حالات کبھی پُر امن صورت میں حل نہیں ہو سکیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب تک ریاست ہائے متحدہ، سوویت یونین اور عوامی جمہوریہ چین اپنے مفادات کے باہمی رکھ رکھاؤ کا طریقہ معلوم نہ کر لیں عالمی امن ہمیشہ خطرے میں رہے گا۔ بین الاقوامی سلامتی کو استوار اور مضبوط رکھنے کے لئے اولین لازمی قدم یہ ہونا چاہیئے کہ عوامی جمہوریہ چین کا جائز حق اسکو بحال کر دیا جائے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ کے نام الگ الگ مراسلوں میں سوئٹزرلینڈ اور وفاقی جمہوریہ جرمنی کی حکومتوں نے اپنے اقدامات کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ سکرٹری اور جنرل اسمبلی کے صدر مسٹر ایڈورڈ ہیمبرو کی حالیہ مشترک اپیل کے جواب میں انسان دوستی کے نام پر اردن کو امداد دینے کے سلسلے میں انہوں نے کن اقدامات سے کام لیا ہے

کینیڈا نے اعلان کیا ہے کہ وہ پارلیمانی منظوری کے بعد مشرق قریب میں بسنے والے مہاجرین فلسطین سے متعلق ادارہ بحالیات و امور (انروا) کو ڈیڑھ لاکھ کینیڈی ڈالر کا عطیہ بھیجے گا۔

اقوام متحدہ کے تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی ادارے یونیسکو کے سب سے پہلے ڈائریکٹر جنرل جولین ہکسلے کی یادداشتیں جو ان کی خود نوشتہ سوانح عمری کی پہلی جلد ہے۔ حال ہی میں لندن سے شائع ہوئی ہے — مسٹر جولین کی زندگی کا بڑا حصہ ایک ماہر حیاتیات کی حیثیت سے مشہور ہے لیکن اس کتاب میں ہر چیز کے ساتھ ان کا ذاتی لگاؤ پایا جاتا ہے اور یہ انکشاف ہوتا ہے کہ انہیں افریقہ کے جنگلی جانوروں اور انگلستان کے مضافات سے ویلز میں عکسی تصاویر کھینچنے اور موسم گرما کے طویل دنوں میں اپنے خیمے کے اندر بیٹھ کر نظمیں لکھنے سے کتنی بے پناہ دلچسپی تھی۔ ان کے سائنسی کمالات کا ذکر چالیس سے زیادہ کتابوں اور دوسرے مطبوعات میں کیا گیا ہے۔ لیکن اس کتاب میں پہلی بار سائنس کے علاوہ زندگی، مذہب اور انسانیت پر ان کے خیالات کا اظہار ہوا ہے۔

فرانسیسی زبان بولنے والے چھ افریقی ملکوں یعنی کیمیرون۔ گابون، جمہوریہ وسطی افریقہ، شاد، ٹوگو اور کونگو (برازاویل) نے حال ہی میں ایک اقرار نامے پر دستخط کئے ہیں جس کی رو سے صحافت کی تعلیم دینے والا ایک بین الاقوامی اعلیٰ مدرسہ یونیسکو کے تعاون سے قائم کیا جائے گا۔ اس کے دروازے موجودہ تعلیمی سال کے دوران ہی میں کھل جائیں گے۔

سلامتی کونسل نے نیویارک میں ۲۱ اکتوبر کو اپنا پہلا اجلاس منعقد کیا جس کی تائید اقوام متحدہ کے چارٹر کی دفعہ ۲۸ (م ا) کے تحت کی گئی ہے۔ ایجنڈے میں شق بین الاقوامی کوائف کا تبصرہ شامل تھی۔ بند کمرے میں اجلاس ختم ہونے کے بعد ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ کونسل نے دنیا کے ان تازہ ترین حالات پر تبادلۂ خیالات کیا جو بین الاقوامی امن و سلامتی کی فضا پر اثر ڈال رہے ہیں۔ اور وعدہ کیا کہ زیر غور تنازعات اور مسئلوں پر چارٹر کے مطابق پرامن حل تلاش کرنے میں اعانت کرے گا۔

سلامتی کونسل نے اپنے ایک پرائیویٹ اجلاس میں جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کئے جانے کے لئے وہ رپورٹ منظور کی جو ۱۶ جولائی ۱۹۶۹ء سے ۱۵ جون ۱۹۷۰ء کے زمانہ سے تعلق رکھتی ہے

بیرونی تجارت کے ادھار بیمے اور بیرونی تجارت کی ادھار سرمایہ کاری کے موضوع پر ایک بین علاقائی علمی اجتماع پچھلے مہینے بلغراد میں ختم ہو گیا۔ جو اقوام متحدہ اور یوگوسلاویہ کی وفاقی حکومت نے طلب کیا تھا۔ اس نے سفارش کی کہ ایک علاقائی اور ضمنی علاقائی سطح پر ایک نظام تعاون تیار کیا جائے تاکہ ایک ایسا مرکز تکاس قائم ہو سکے جہاں ضروری اطلاع جمع کر کے دوسرے علاقوں کو بھیجی جا سکیں اور شریک ہونے والے ملکوں میں دوبارہ بیمے کی اسکیم کو فروغ دیا جا سکے۔

پچھلے مہینے حکومت ترکی نے اقوام متحدہ کو قادِش کے معاہدہ امن کا ایک نقلی نمونہ پیش کیا۔ یہ دنیا کا قدیم ترین معاہدہ امن سمجھا جاتا ہے جس کا متن اب تک برقرار ہے۔ ۱۲۶۹ء قبل مسیح میں ہیتیوں کے بادشاہ ہتوسلیس سوم اور مصر کے فرماں روا فرعون رعمیس دوم کے مابین اس معاہدے پر دستخط ہوئے تھے۔

اس نادر و نایاب عطیے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اوتھانٹ نے کہا کہ عتیق کی دو بڑی طاقتوں یعنی مصریوں اور ہتیوں کے مابین یہ معاہدۂ امن ہمیں اس حقیقت کو قبول کرنے میں مدد دے گا کہ امن کا راستہ طویل اور محنت طلب ہے تاریخ کے اولین دور میں انسان نے اس کی داغ بیل ڈالی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی دستاویز اس لائق ہے کہ اسے اس عمارت میں رکھا جائے جو قیام امن کی موجودہ کوششوں کا عالمی مرکز ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اصل معاہدے کی چھوٹی سی گلی تختی پر جو استنبول کے عجائب گھر میں محفوظ ہے۔ جب نمائندے سرکاری افسران اور زائرین نظر ڈالتے ہوں گے۔ تو انہیں ان مسائل کی تاریخی جھلک نظر آتی ہو گی جو آج بھی ہمارے لئے قابل غور ہے۔

آسمان پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار

مذکورہ بالا شعر کی مصداق ہماری نئی زیر طبع کتاب

بشارات رحمانیہ جلد اول

ہے جو قبل ازیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی مقدس جوبلی کے موقع پر ۱۹۳۹ء میں شائع ہو کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی تھی اور مدت سے نایاب تھی۔ اب احباب کرام کی تبلیغی ضرورت کے پیش نظر ان کے اصرار پر دوبارہ شائع کی جا رہی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت خلیفہ اولؓ۔ حضرت خلیفہ ثانیؓ کے بارے میں آسمانی بشارات کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق بھی کتب سابقہ کی پیشگوئیاں بالخصوص ہندومت کے رشیوں کی ایک خاص پیشگوئی جو پہلی مرتبہ سامنے آئی ہے اور نیک بندوں کو جو قبل از وقت بشارات ہوئیں درج کتاب ہیں بزرگان سلسلہ کے متعدد فوٹو۔ کتابت روشن۔ طباعت نکھری ہوئی ٹائیٹل بیج مزین صفحات پانصد۔ قیمت غیر مجلد دس روپیہ۔ مجلد گیارہ روپیہ۔

پیشگی قیمت بھجوانے والوں کو مجلد کتاب دس روپیہ میں دی جائیگی اور ان کے اسماء گرامی بھی بطور دعا یادگار کتاب میں شائع کر دئے جائیں گے۔ مطلوبہ نسخوں کی ایڈوانس بکنگ فوری کروالیں۔ جزاکم اللہ۔

المعلن

عبدالرحمٰن مبشر حال مقیم کوارٹر نمبر ۵۰ بلاک ۱/۶ نیو ماڈل ٹاؤن شپ سکیم کوٹ لکھپت لاہور

ھو الشافی

عورتوں کی امراض کیلئے خاص ادویات

لیکورین، برائے لیکوریا ۲/-
منسلین نمبر ۱:۔ خون ایام کی کمی کیلئے ۳/-
منسلین نمبر ۲:۔ خون ایام کی زیادتی کیلئے ۳/-
سٹریلیٹی کیور:۔ بانجھ پن کا کامیاب ترین علاج ہے فی کورس ۲۰/- روپے
فیمیلین:۔ اسقاط حمل کے خطرہ کو دور کرتی ہے ۴/- روپے
پیشکردہ: کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائد اعظم لاہور
تقسیم کنندگان: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

شربت خانہ ساز — تریاق کبیر
نزلہ زکام کھانسی، انفلوئنزا اور موسم سرما کے اثرات سے محفوظ رکھنے کا تحفہ قیمت نمونہ شیشی سوا روپیہ
پیٹ درد ہیضہ قے متلی اور بچھو کے کاٹے کا کامیاب علاج قیمت ایک روپیہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

روزہ انسان کی نجات کا موجب اور خود اس کے اپنے فائدہ کیلئے ہے

اس کے نتیجہ میں اس کے اندر رُوحانی قابلیت پیدا ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کی عظیم الشان برکات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"روزہ خود انسان کی نجات کا موجب اور خود اس کے اپنے فائدے کے لئے ہے۔ یہی نہیں کہ اس سے انسان اللہ تعالےٰ کا حکم ماننے کی وجہ سے اس کے فضلوں کا وارث ہوتا ہے بلکہ اس کے علاوہ اسکے اندر ایسی قابلیتیں پیدا ہو جاتی ہیں جو اسے خدا تعالےٰ کے قریب کر دیتی ہیں۔ پھر جسمانی طور پر بھی اس میں فوائد ہیں۔ انسان کو دنیوی لذائذ سے بچنے کا موقع ملتا ہے گویا یہ ایک قسم کی چلّہ کشی ہوتی ہے انسان عموماً تیس دن چلّہ کشی کرتا ہے اور اپنے آپ کو ایک حد تک لذائذ سے روکتا ہے۔ اس سے اس میں روحانی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے۔ انسان کے لئے حکم ہے کہ وہ اخلاقِ الٰہیہ اپنے اندر پیدا کرے جیسا کہ فرمایا

تخلّقوا باخلاق اللہ

اور روزہ رکھنے سے ایک رنگ میں خدا تعالیٰ سے مشابہت پیدا ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کھانے پینے سے کُلّی طور پر منزّہ ہے لیکن انسان چونکہ کُلّی طور پر کھانا پینا ترک نہیں کر سکتا اس لئے روزہ سے اسے اِس حد تک اللہ تعالےٰ سے مشابہت پیدا کرنے کا موقع دیا گیا جس حد تک اس کے لئے ممکن ہے۔ گویا ان دنوں میں انسان ایک رنگ میں ملائکہ سے مشابہ ہوتا ہے جو مادی غذاؤں سے پاک ہیں اور ایک رنگ میں خدا تعالےٰ سے جو کھانے پینے سے بکلّی پاک ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ روحانی وجود بھی غذا کے ایسے ہی محتاج ہوتے ہیں جیسے جسمانی کیونکہ اگر وہاں غذا ضروری نہ ہوتی تو جنت میں غذاؤں کا کیوں ذکر آتا۔ جہاں صرف روحیں ہی جائیں گی۔ ملائکہ بھی غذا کھاتے ہیں مگر اَور قسم کی۔ غرضیکہ دنیا کا ہر چھوٹے سے چھوٹا ذرّہ اور مرکّب سے مرکّب چیز بھی اپنے رنگ کی غذا کی محتاج ہے اور تمام مادی اور روحانی اشیاء کی بقا کے لئے خوراک ضروری ہے لیکن دونوں کی غذا میں فرق ہوتا ہے۔ غذا سے بالکل پاک اللہ تعالےٰ کی ذات ہے باقی چیزیں جن، فرشتے، آسمان، زمین، پرندے، مردے سب غذاؤں کے محتاج ہیں لیکن ہر ایک کی غذا الگ الگ ہے صرف اللہ تعالےٰ کی ذات ہے جو غذا کی محتاج نہیں کیونکہ اسے فنا نہیں۔ ہر فنا ہونے والے کے لئے بدل تحلیل ضروری ہوتا ہے تو روزہ کے دنوں میں غذا سے ایک حد تک اجتناب اللہ تعالےٰ سے مشابہت پیدا کر دیتا ہے۔ غذا کم ہونے سے انسان کی روحانی بصیرت تیز ہوتی ہے روحانی وجودوں کی غذائیں چونکہ لطیف تر ہوتی ہیں اس لئے وہ رؤیت الٰہی کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ رؤیتِ الٰہی کا کمال مرنے کے بعد ہی حاصل ہوتا ہے کیونکہ وہاں غذا لطیف ہو گی جس سے روحانی بصیرت بڑھ جاتی ہے ملائکہ کی جسمانی آنکھیں نہیں ہوتیں بلکہ ان کی روحانی بینائی انسان کی نسبت بہت تیز ہوتی ہے تو رمضان سے انسان کی روحانی تربیت مکمل ہوتی ہے جس سے اسکی روحانی بصیرت تیز ہو جاتی ہے اور وہ خدا تعالےٰ کے ایسے فیوض جذب کرنے کے قابل ہو جاتا ہے جن کو وہ رمضان کے بغیر نہیں کر سکتا تھا۔ رمضان ہی کے متعلق خدا تعالےٰ فرماتا ہے اگر میرے بندے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے تو کہہ دے کہ مَیں قریب ہی ہوں۔ یوں تو ہمیشہ ہی خدا تعالےٰ قریب ہوتا ہے اور پھر جو بندہ اسے پکارتا ہے وہ تو اسے پہلے ہی مانتا ہے۔ پھر یہاں "سائل" کا کیا مطلب ہوُا۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ جب میرا بندہ رمضان کے متعلق سوال کرتا ہے کہ روزے سے خدا کی رضا کس طرح حاصل ہو سکتی ہے تو اس کا جواب یہ دے کہ روزے سے انسان خدا تعالےٰ کے قریب ہو جاتا ہے جس کی ظاہر صورت یہ ہے کہ روزہ دار کی دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں اجیب دعوۃ الداعین نہیں فرمایا بلکہ صرف الداع فرمایا جس کے معنے ہیں کہ ہر پکارنے والے کی نہیں بلکہ روزہ دار پکارنے والے کی دعا سُنی جاتی ہے۔

پس رمضان کی ایک برکت تو یہ ہے کہ خدا تعالےٰ اور ملائکہ سے مشابہت پیدا ہوتی ہے دوسرے خدا تعالےٰ کا قرب حاصل ہو جاتا ہے اور تیسرے یہ کہ دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔"

روزنامہ الفضل
۱۹۔ اگست ۱۹۴۵ء

امراءِ کرام و صدر صاحبان کی فوری توجہ کیلئے

جلسہ سالانہ قریب ہے اخراجات کے لئے رقم کی فوری ضرورت ہے اس لئے ازراہِ کرم اِن دنوں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ فرما کر ممنون فرماویں تاکہ جلسہ سالانہ تک آپ کی جماعت کی بجٹ کے مطابق پُوری وصولی ہو جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۔ اخاء (اکتوبر) میں اسی منشاء مبارک کا اظہار فرمایا ہے کہ نصرتِ جہاں ریزرو فنڈ کی وجہ سے چندوں کی وصولی پر کوئی اثر نہیں پڑنا چاہیئے اور سلسلہ کے کام رُکنے نہیں چاہئیں۔ آپ کی ذاتی توجّہ کے لئے نظارت ہذا آپ کی بے حد ممنون ہوگی۔

خاکسار محبوب عالم خالد
ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

داخلہ ایم۔ اے عربی

تعلیم الاسلام کالج میں ایم۔ اے عربی (ففتھ ائیر) کلاس میں ابھی داخلہ کی گنجائش ہے۔ اگرچہ پڑھائی شروع ہو چکی ہے تاہم اس کلاس میں داخلہ لینے والے امیدوار طلباء اور طالبات فوری توجہ کریں۔ ہمارے ایم۔ اے عربی کے نتائج جب سے یہ کلاس جاری ہوئی ہے بفضلہٖ تعالےٰ سو فیصد رہے ہیں۔ طالبات کے لئے کالج میں پردہ کا باقاعدہ انتظام ہے نیز ہوسٹل جامعہ نصرت میں رہائش کا انتظام کیا جاتا ہے۔ فوری داخلہ لیں تاکہ پڑھائی کا مزید حرج نہ ہو۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواستِ دعا

مانسہرہ سے محترم جناب محمود عرفانی صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد بذریعہ خط فرماتے ہیں کہ محترم حکیم عبدالواحد صاحب بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت محترم حکیم صاحب موصوف کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے؟